

# اٹلی کی تہذیب پر اسلام کے اثرات

اسکندر باؤسانی

اسکندر باؤسانی اطالوی نژاد عالم ہیں۔ آپ مستشرقوں میں صفِ اول کے ماہرِ علومِ اسلامی ہیں۔ بے شمار مشرقی اور مغربی زبانوں بالخصوص فارسی، اردو، عربی نیز انڈونیشیا اور ملیشیا کی زبانوں پر عبور رکھتے ہیں۔ اقبالیات پر آپ مغرب میں مستند حیثیت رکھتے ہیں۔ اقبال کے جاوید نامہ کے منظوم اطالوی ترجمے کے علاوہ فکرِ اقبال پر آپ کے محققانہ مقالے مشرق و مغرب کے علماء سے داد حاصل کر چکے ہیں۔ مختلف اعلیٰ علمی اعزازات کے علاوہ آپ کو حکومتِ پاکستان کی طرف سے "ہلال امتیاز" کا نشان بھی مل چکا ہے۔ موصوف نے اپنا یہ گرانقدر مقالہ پاکستان کونسل راولپنڈی میں پیش کیا تھا اور بعد میں دوسرے طالبین پر ترجیح دیتے ہوئے ازراہ عنایت "فکر و نظر" کے لئے عطا کر دیا، جس پر ادارہ موصوف کاشکر گزار

ہے۔ (ادارہ)

دو اسباب کی بنا پر اس وسیع موضوع کو ایک تقریر میں بیان کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے اولاً یہ کہ اسلام کی حیثیت و وطنیت و قومیت کی حدود سے ماورا رہے جبکہ اٹلی کی قوم و وطن میں محدود ہے ثانیاً ایک حقیقت جسے اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے یہ ہے کہ اسلامی اور مغربی تہذیب دو مختلف درجہ اور ایک دوسرے سے متغایر نہیں ہیں میرا یقین ہے کہ تہذیبی اعتبار سے دونوں پر انجیل کی وحدانیت کا گہرا رنگ ہے۔ دونوں باہم مل کر دوسری اجنبی اور غیر وحدانی ایشیائی ہندو بدھ اور صینی تہذیب

نابل میں ایک بڑے اتحاد کو تشکیل دیتی ہیں۔ غالباً ڈاکٹر اقبال نے اپنے "تشکیل جدید الہیات اسلامیہ"

(LECTURES ON THE RECONSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT)

(۱۹۱۷ء) میں صحیح فرمایا تھا کہ... "تاریخ جدید کا اہم اور نادر ترین واقعہ دنیائے اسلام کا روحانی  
رے بڑی سرعت کے ساتھ مغرب کی طرف حرکت کرنا ہے۔ اس حرکت میں کوئی بُرائی نہیں ہے۔

لئے کہ یورپ کی تہذیب عقلی اعتبار سے اسلامی تہذیب کے بعض حصوں کی ترقی شدہ شکل کا نام ہے۔"  
روح بی بات روشن ہے کہ اسلام کا اثر عام طور سے مغربی تہذیب پر اور خاص طور سے اٹلی کی تہذیب  
نی اجنبی اور بیرونی عنصر نہیں ہے بلکہ اس کی حیثیت ایک طرح کی ہمکاری کی ہے جو ایک خاندان  
تلف افراد کے درمیان ہمیشہ جاری رہتی ہے۔ انجیل، افلاطون، ارسطو، سکندر اعظم اور اقلیدس  
(EUCLID) کی قدریں دونوں تہذیبوں کے لئے یکساں اہمیت رکھتی ہیں اور انھیں دوسری تہذیبوں  
متمایز کرتی ہیں۔ اسلام اور مغربی تہذیب میں آج جو اختلاف نظر آتے ہیں، ان کی حیثیت ایک  
، تمدن کے دو حصوں کے اختلاف کی ہے۔ ان کا فرق دو اجنبی تہذیبوں کا فرق نہیں ہے۔

یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ لفظ "اسلامی" کی تشریح کروں۔ میرا ارادہ یہاں صرف دین  
بارے میں بحث کرنا نہیں ہے بلکہ تہذیب کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنا ہے۔ لفظ "اسلامی"  
میری مراد وہ تمام تہذیبی میراث ہے جو بحر اطلانتک (ATLANTIC) سے بحر فلورس  
(FLORES S.) کے وسیع علاقے میں بسنے والی مسلمان قوموں نے اپنی تاریخ کے اہم ترین ادوار میں  
وہیں سے سولہویں صدی تک اپنے وجود میں جذب کیا اور اس کی ترقی میں کوشاں رہیں۔

### اسلامی تہذیب اور اطالوی زبان

تہذیبی ارتباط کے اثرات دوسری چیزوں کی نسبت زبان میں جلدی جلوہ گر ہو جاتے ہیں ہم یہاں  
الفاظ نمونہ کے طور پر پیش کرتے ہیں جو اسلامی زبان کے جزو ہیں اور انھیں ہماری زبان نے اپنا لیا  
.. ان میں ان الفاظ کی بڑی تعداد ہے جنہیں ہم اسکولوں میں سائنس کے مختلف مضامین کی ابتدائی  
ملاحوں کی صورت میں سیکھتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر علم ہیئت میں (۱) ZENIT

(۲) AZIMUT (۳) NADIR (۴) APOGEE ہیں۔

ستاروں کے نام (۱) VEGA (۲) ALDEBARAN (۳) BETELGEUZE

FORMALHAUT (۸) DENEK (۷) ALTAIR (۶) ALGOL (۵) RIGEL (۴) ہیں

ریاضیات میں ALGEBRA اور ALGOARITMO کا علم یورپ والوں کو مسلمانوں سے  
 ملے۔ CIFRA اور ZERO جیسے اہم الفاظ ہمیں مسلمانوں نے سکھائے۔

علم نباتات (BOTANY) اور خاص طور سے PHARMACOPOEIA میں (۱) SENA  
 (۲) TAMARINDO (۳) SOMMACCO (۴) SUMACH (۵) ZENZERO (۶) (GINGER)  
 ہیں ZAFFERANO (۷)

علم کیمیا یا جیسا کہ پہلے کہا جاتا تھا ALCHEMY میں (۱) ALCALI (۲) ALCOOL  
 (۳) BORACE (BORAX) (۴) ALISIR (۵) LAMBICCHI (۶) ALEMBICS اور  
 (۷) TALCO ہیں۔

دوسرے بے شمار الفاظ ہیں جو صدیوں سے روزمرہ کی زبان میں داخل ہوتے رہے ہیں۔ انہیں  
 ہم صرف اسکولوں ہی میں نہیں سنتے ہیں۔ عرب، ایرانی اور SARACENI (شمالی افریقہ کا مسلمان)  
 صدیوں سے سر پر TURBANTE یا FEZ اور پیروں میں TALISMANI BALASCI  
 (BALAS RUBIES) TURQUOISES اور دوسرے AZZURRE قیمتی پتھروں سے سجائے  
 ہوئے BABUCCE نام کے جوتے پہنے ہوئے اٹلی میں اپنے ساتھ الفاظ کے کاروان لاتے رہے ہیں۔

آج (۱) GIUBBA (JACKET) (۲) SCIALLE (SHAWL) (۳) GABBAN  
 (۴) MUSSOLINE (MUSLINS) (۵) CATONI (۶) TAFFETA (۷) BALDACCHINI  
 (۸) DAMASCHI (۹) GALL (PIECES OF FINERY) (۱۰) BAGHDAD CLOTH  
 اٹلی کے لباس کے ناموں کے جزء ہیں۔

اور مندرجہ ذیل الفاظ عام طور سے گھریلو بول چال میں استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ALCOVE (۲) MAGAZZINI (STORE ROOM) (۳) SOFA  
 (۴) PERSIANE (WINDOW-SHUTTERS) (۵) MATERASSI  
 (۶) STOFFEA RICAMO (EMBROIDERED MATERIALS) (۷) TARSIA (۸) کا کا  
 (۹) TACCUINI (NOTE BOOK) (۱۰) ALMANACCHI (۱۱) CARAFE

(JUGS) BRICCHI (۱۳) (CUPS) TAZZE (۱۲) (BIG JARS) GIARE (۱۱)  
 BUGIA اور (PARROTS) PAPPAGALLI (۱۴) ایک شمع جسے الجرائز کے شہر Bujayya  
 سے برآمد کرتے تھے۔

عطریات میں (۱) MUSCHIO (۲) BELZOINO (BENZOIN) (۳) OLIBANO  
 (۴) CANFORA (JASAMINE) GELSOMINO (۵) (۶) ZIBETTO (CIVET) ہیں  
 کھیلوں میں (۲) MASCHERE (MASKS) (۳) CARBOTTANA (PEA SHOOTER)  
 ہمارے بچوں (۴) SCACCHI (CHESS) کی زبان پر ہوتے ہیں۔

موسیقی میں (۱) TAMBURI (۲) NACCHERE (CASTANETS)  
 (۳) TIMBALLI (KETTLE DRUMS) اور (۴) RIBECHE (۵) LIUTI ہیں  
 غذا اور مختلف قسم کے مشروبات کے نام (۱) CAVIALE (۲) BOTTARGA  
 (۳) CARCIOFI (ARTICHOKES) (۴) CAFFE (۵) ZUCCHERO (SUGAR)  
 (۶) ALCHERMES (SCIROPI) (SYRUP) (۸) SORBETTI (SHERBET DRINKS)  
 (۹) GIULEBBI (JULEPS) (۱۰) ARANCI (ORANGES) (۱۱) LIMONI  
 (۱۲) RIBES (BLACK, WHITE, RED CURRENTS) (۱۳) ALBICOCHE  
 (APRICOTS) - ہیں

اور بی عرب اور ایرانی کاشت کار اور تاجار ہیں جو SALAMELECCHI کا تبادلا اور  
 (DIN) GAZZARRA کرتے ہیں اور آج بھی BAZAR اور (WARE HOUSES) FONDACHI  
 میں (۱) TARE (۲) AVARIE (DAMAGE TO GOODS) (۳) RISME (REAMS)  
 (۴) QUINTALI (CARATI) (۵) CAROVANE (۶) MOANE (BARGES)  
 (۷) ZECCA (MONEY MINT) (۹) ZECCHINI (SEQUINS) (۱۰) MORIE  
 اور (۱۲) CARRUBE (CARBON BEANS) (GABELLE) (۱۳) TARIFFE  
 (CUSTOMS) DOGANE کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ خود کو MESCHINI

(POOR) بتاتے ہیں اور HASHISH استعمال کرنے والے ASSASSINI کی قسمت پر رشک کرتے ہیں  
بحیرہ روم کے مشرقی سواحل (LEVANT) کے ملاحوں کی زندگی آج بھی (۱) SCIABICHE  
ایک قسم کی ماہی گیری کا جال اور ناؤ (۲) FELUCHE (۳) SCIROCCO (۴) GARBINO (۵)  
(WET DOCK) DARSENA (۶) (SIMOON) SIMUN (۷) MONSONE (۸)  
(CAULKER) CALAFATO (۱۰) اور (TAR) CATRAME (۹) ARSENALE (۸)  
سے وابستہ ہے۔

خشکی اور سمندر پر جنگ کرنے والے سپاہیوں کی زبان پر (۱) (RAIDS). RAZZIE  
(۲) (QUIVER) TURCASSO (۳) ZAGAGLIA (۴) (LANCE) ہوتے ہیں اور ان سپاہیوں  
کے ساتھ (۱) ALFIERE (STANDARD BEARER) (۲) ALMIRANTE یا ANMIRAGLIO  
ہوتے ہیں جو (۱) CALIFFI (۲) SULTANI (۳) EMIRI (۴) VISIR (۵) DERVJSCI  
اور BAILI کے بارے میں خبروں کا تبادلہ کرتے ہیں۔

ان الفاظ کو بھی شامل کر لیا جائے جو مقامی بولیوں میں مستعمل ہیں تو اسلامی اصل کے الفاظ کی تعداد  
بہت زیادہ ہو جائے گی۔ مثال کے طور پر سسلی میں ماہی گیروں کے سردار کو CAPARRAIS کہتے  
ہیں جو دو لفظوں ایک اطالوی CAPO بمعنی سردار اور دو سرائی الرئیس (AR-RAIS) کی مرکب شدہ  
شکل ہے۔

اسلامی الفاظ کی یہ مختصر فہرست اس زمانہ کی یادگار ہے جب اٹلی کی تہذیب، سائنس، ریاضیات  
تجارت اور امیرانہ زندگی میں استعمال ہونے والی مصنوعات کے لئے اسلامی دنیا کی محتاج تھی۔ اس لئے  
میرے مسلمان دوستوں کو اپنی زبان میں (۱) MASHIN (MACHINE) (۲) ATOM  
(۳) PASSPORT اور FRIGIDAIRE جیسے الفاظ دیکھ کر رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے۔ ہم صرف  
گزشتہ کی میراث کو جو آپ سے ہمیں ملی ہے شائد تکمیل شدہ روپ میں لوٹا رہے ہیں۔ ٹھیک جس طرح  
صدیوں پہلے آپ کے ذریعہ ہم یورپ والوں پر ان کا انکشاف ہوا تھا۔

اطالوی فنی تعمیر و محسبہ سازی اور لغاتیں پر اسلامی اثرات۔

الفاظ کی صورت میں ظاہری اثرات کے علاوہ اٹلی کی تہذیب پر اسلام کا گہرا اثر ہماری لغاتیں اور

سجاری میں جلوہ گر ہے۔ میں ایک سفر کی صورت میں آپ کے سامنے ایک علامت دار خاکہ پیش کرتا ہوں اٹلی کے جنوب مرکزی حصہ میں ABRUZZI کے نسبتاً نا آشنا علاقہ سے یہ سفر جنوب کی طرف شروع ہوتا ہے وہاں LORETO ARRUTINO نام کا ایک چھوٹا سا شہر ہے جس میں S. MARIA IN PIANA کا قدیم کلیسا ہے۔ اس کلیسا کے داخلی حصوں میں پلستر پر چند تصویریں ہیں جن میں ایک خاص دلچسپ ہے۔ تیرھویں یا چودھویں صدی میں کسی نامعلوم نقاش نے روز حساب (LAST JUDGEMENT) کے مناظر کی نقاشی کی۔ تصویر میں برہنہ رومیں ایک تنگ اور تپلے پل کو عبور کرنے کی حالت میں ہیں۔ چند رومیں پل سے گر کر نیچے نہر کے پانی میں بہتی جا رہی ہیں جبکہ دوسری رومیں ایک فرشتہ کی مدد سے پل عبور کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں اور میکائیل (MICHAEL) کو نیک و بد کا امتحان دے رہی ہیں اور اس کے بعد کھجور کے درختوں کے جنگل میں سے ہو کر ایک علی شان عمارت میں داخل ہو کر خوشی سے ناچنے لگتی ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اس تصویر کی داستان کا تعلق مسلمانوں سے ہے۔ رومیوں کو لباس پہننے کا اصلی افسانہ ایرانی ہے۔ اس تصویر کی اہمیت اس لئے زیادہ ہے کہ ABRUZZO کا علاقہ سسلی کے برخلاف مسلمانوں کی قلمرو سے دور تھا۔ ABRUZZO کے گرجا گھروں میں مسلم طرز کے بنے ہوئے لباس اور قالینوں کی اب بھی حفاظت ہوتی ہے۔ اٹلی میں مسلمانوں کا آخری مرکز APULIA کے شمال میں LUCERA کا مقام تھا جو ABRUZZO کی سرحد کے نزدیک ہے۔ یہ مرکز ۱۳۰۰ء تک قائم رہ کر انجو خاندان کے بادشاہ چارلس دوم CHARLES II OF ANJOU کی عدم رواداری کی بھینٹ چڑھ گیا۔ سسلی میں ۱۲۲۳ء میں ابن عباد IBN ABBAD کی بد قسمت اسلامی بغاوت کے بعد فریڈریک دوم FREDRICK II نے بچے ہوئے مسلمانوں کو یکجا جمع کیا۔ ان کی تعداد میں ہزار (۲۰۰۰۰) کے قریب تھی۔ ان مسلمانوں کا وجود بغیر کسی خلل کے تقریباً ہزار سال تک LUCERA میں قائم رہا۔ ۱۲۶۰ء میں شام (سوریہ) کے مشہور شافعی SHAFI'ITE قاضی جمال الدین محمد بن سلیم نے مملوک سلطان BAIBARS کے سفیر کی حیثیت سے فریڈریک دوم FREDERICK II کے لڑکے شاہ مانفرد MANFRED کے زمانہ میں اس علاقہ کا دورہ کیا تھا۔ قاضی نے اپنی روئیدار میں لکھا ہے کہ شہر کے نزدیک جہاں میں ٹھہرا ہوا تھا LA JURA نام کا شہر آباد ہے۔ اس شہر کے تمام باشندے سسلی کے مسلمان ہیں۔ اس شہر میں آزادانہ جمع کی نماز اور دوسری

لامی رسومات ادا کی جاتی ہیں۔ شاہ مانفرد کے دربار میں بہت سے افسران مسلمان ہیں۔ حتیٰ کہ اس نے لشکر گاہ میں اذان اور باقاعدہ نماز ہوتی ہے۔ LUCERA کے مسلمانوں کی مہر س اور دستاویزیں سب بھی محفوظ ہیں۔ ۱۳۰۰ء کے جبر یہ تبدیل مذہب کے بعد بھی یقینی طور پر LUCERA دوسرے مسابہ علاقوں میں اسلامی خیالات اور افکار کے پھیلنے میں مؤثر رہا ہوگا اور شاید ABRUZZO میں اسلامی نقاشی کا وجود LUCERA کی اثر اندازی کی ایک زندہ مثال ہے۔

### پالرمو میں اسلامی اثرات

اٹلی میں نمایاں ترین اسلامی نقاشی سسلی کے پایہ تخت پالرمو (PALERMO) کے گرجا میں ہے۔ سسلی پر نویں صدی سے گیارھویں صدی تک براہ راست مسلمانوں کی حکومت تھی جیسا کہ ذکر کر چکا ہوں تیرھویں صدی تک مسلمانوں کی خاصی تعداد وہاں موجود تھی۔ اگرچہ اس زمانہ کی قابل دید یادگاریں گنتی کی باقی رہ گئی ہیں۔ لیکن ان میں فنِ معماری کے آثار قابل ملاحظہ ہیں۔ عرب۔ نورمن (NORMAN) نام کی طرز معماری گیارھویں صدی کے آخری حصہ میں سسلی پر نورمنوں (NORMANS) کے تسلط کے بعد شروع ہوئی۔ سسلی کے فاتح کا بیٹا روجر دوم (ROGER-II) کافی روادار تھا۔ اسلام کے ساتھ اس کا دوستانہ رویہ کافی عرصہ تک جاری رہا۔ مسلمان سیاح ابن جبیر (IBN JUBAIR) جس نے نورمن حکومت کے آخری دنوں (۱۱۸۵ء) میں سسلی کا سفر کیا تھا، نورمنوں کے دوستانہ رویہ کی تصدیق کرتا ہے۔ اس مسافر نے تعجب کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ شاہ ولیم دوم (WILLIAM II) عربی بولنا اور لکھتا تھا۔ اور بادشاہ کے مسلمان وزیر رمضان کے روزے رکھتے تھے اور پالرمو کی مسیحی عورتیں مسلمان عورتوں کی طرح عربی بولتی تھیں اور پردہ کرتی تھیں۔

### نورمن فن تعمیر پر عربی اثر

چند باقی ماندہ عمارتیں ثابت کرتی ہیں کہ پالرمو کے نورمن فن تعمیر پر عربی طرز غالب تھا۔ بعض عمارتوں کے عربی نام اب تک باقی ہیں۔ آج کل مسلمان سیاح پالرمو میں خود کو DELLA KALSA نام کی جگہ پا کر سخت متعجب ہوتا ہے۔ KALSA عربی KHALISA ہے۔ مسلمان سیاح آج بھی کبھی کے عرب اور بعد کے نورمن پارک (AL-FAWWARA) DELLA FAVARA سے) کو دیکھ

سکتے ہیں۔ امیر جعفر (۹۹۸-۱۰۱۹ء) نے اس پارک کی بنیاد ڈالی تھی اور بعد میں نورمن بادشاہوں نے اور فرڈریک دوم (FREDRICK II) نے اس کی تکمیل کی تھی۔ عرب اور مسیحی شاعر اس پارک کی خوب صورتی سے متاثر ہو کر غزلیں لکھا کرتے تھے۔ اس پارک کی شکل مشہور ایرانی بہشتی باغات کی تھی۔ S. CALTALDO (۱۱۶۱ء) کا اگر جاگھ اپنے خالص مشرقی خطوط اور بیرونی ستونوں کی قطار اور تین چھوٹے لال رنگ کے گنبدوں کی وجہ سے ایک مسجد معلوم ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کے بنانے والوں نے ابتدا ہی سے لے کر جانا بنا چاہا تھا۔ ایک قدیم مسجد کے مقام پر ST JOHN OF THE HERMITS دراہبوں کے سنٹ جان (کلیسا کی تعمیر میں اسلامی فن تعمیر جلوہ گر ہے۔ راجر دوم ۱۱۳۳ء کے زمانہ کا بنا ہوا نورمن گرجا MARTORANA آج بھی اپنے اسلامی اثرات کے لئے نمایاں ہے۔ بعض شاہی محلوں کے نام عربی تھے۔ جیسے ZISSA (عربی AL-AZIZA بمعنی عالی شان) جسے ولیم اول کے حکم سے بنایا گیا تھا۔ ولیم دوم (۱۱۸۰ء) کے زمانہ کے بنے ہوئے دوسرے محل کا نام CUBA (عربی AL-QUBBA یا DOME) تھا۔ نزدیک ہی CUBULA یا (SMALL CUBA) نام کا دوسرا محل تھا۔ اسلامی اثرات ان محلوں کے نام ہی سے ظاہر ہوتے ہیں۔ بارہویں صدی کا بنا ہوا MONREALE کا گرجا جو پارلموسے کچھ دُور واقع ہے اپنے محرابی (کصف دائرہ نما) آرائشوں اور مشہور مشرقی گوشہ (ORIENTAL CORNER) کے ساتھ جسے ہر طرف سے تین ستون احاطہ کئے ہوئے ہیں اور جس کے بیچ میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہے، آج بھی قائم ہے۔ یہ بہتا ہوا چشمہ ہر مسلمان کے لئے جانا پہچانا ہے۔

(مسل)

